شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 01

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰن

خلقتِ انسان کا ہدف
خداوندمتعال کی بندگی ہے۔
(حمد:۱)

احکامِ دین میں اپنی ذاتی رائے،
سلیقہ اور انتخاب کے مطابق عمل نہ کریں۔
(بقرہ۔۸۵)

متقین کی پانچ خصوصیات (بقرہ:۳۔۴)
غیب پر ایمان، نماز قائم کرنا، انفاق کرنا (اللہ کی راہ میں خرچ کرنا)، نبوت پر ایمان، معاد پر ایمان

آمدنی میں سے سب سے بدترین آمدن دین
فروشی سے حاصل ہونے والی آمدن ہے۔
(بقرہ۔۷۹)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

عذابِ الٰہی ہمارے
اعمال کے ساتھ متناسب ہے۔
(بقرۃ:۷)

جو زمین پر فساد پھیلاتے ہیں یہی
لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔
(بقرہ:۲۷)

حق کو
باطل کے ساتھ خلط نہ کرو۔
(بقرہ۔۴۲)

اللہ تعالیٰ آپ کے
پنہاں و آشکار امور سے باخبر ہے۔
(بقرہ۔۷۷)

دھوکہ دہی کا نتیجہ (نقصان)
دھوکہ دینے والے کو ہی بھگتنا پڑتا ہے۔
(بقرۃ:۹)

اگر حقیقی توبہ کی جائے،
خداوندِ متعال اس کو قبول کرتا ہے۔
(بقرہ۔۳۷)

جان بوجھ کر حق کو نہ چھپاؤ۔
(بقرہ۔۴۲)

دو عظیم چیزوں؛ نماز و صبر سے مدد لیتے
ہوئے مشکلات کے مقابلے میں کامیابی
حاصل کرو۔ (بقرہ۔۴۵)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 02

شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن

شک و تردید کرنے والوں میں سے نہ ہو۔
(بقرۃ:۱۴۷)

دوسروں کی برائیوں کو ان کی نیکیوں کے ساتھ رکھ کر دیکھو پھر انصاف سے کام لو۔
(بقرۃ:۲۱۹)

نیکی کے کاموں میں دوسروں پر سبقت لے جاؤ۔
(بقرۃ:۱۴۸)

شراب اور جوا، ہمارے جسم اور روح کو فاسد کرنے اور غفلت کا باعث ہیں۔
(بقرۃ:۲۱۹)

شیطان انسان کو قدم قدم پر دھوکہ دیتا ہے۔
(بقرۃ:۱۶۸)

وصیت کرتے وقت کسی کو اس کا گواہ بناؤ۔
(بقرۃ:۱۸۱)

خدا کی رضا حاصل کرنے کیلئے اپنی جان کو بیچ دو۔
(بقرۃ:۱۸۶)

اپنی پسندیدہ اور اچھی چیزوں کو اللہ کی راہ میں انفاق کرو۔
(بقرۃ:۲۱۵)

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ پاک اور حلال روزی کھاؤ۔
(بقرۃ:۱۷۱)

خوبصورت انداز میں مخاطب کرنا پیغام کی تاثیر گزاری کا باعث ہے۔
(بقرۃ:۱۸۳)

اُمّت یا قوم کیلئے سب سے بڑا خطرہ اسکی اقتصاد اور ثقافت کا برباد ہو جانا ہے۔
(بقرۃ:۲۰۵)

وہ شخصیات کہ جنہوں نے معرکہ حق و باطل میں مردانگی کے جوہر دکھائے ہیں ان کے ناموں کو زندہ رکھو۔ (بقرۃ:۲۵۱)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 03

شَہرُ رمضانَ الذی اُنزل فیہ القرآن

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اس سے قبل کے فرصت ہاتھ سے نکل جائے۔
(بقرۃ:۲۵۴)

جب ایک دوسرے کو قرض دو تو اس کو مکتوب شکل میں لکھو۔
(بقرۃ:۲۸۲)

جسے صدقہ و خیرات دے رہے ہو اس سے نرم کلامی اور اچھے لہجے میں بات کرو
(بقرۃ:۲۶۳)

خداوندِ متعال ہر کسی پر اسکی طاقت کے مطابق ذمہ داری ڈالتا ہے۔
(بقرۃ:۲۸۶)

اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور ایذا دے کر باطل نہ کرو
(بقرۃ:۲۶۳)

اپنا مال شب و روز پوشیدہ اور اعلانیہ طور پر اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔
(بقرۃ:۲۷۴)

سود ہرگز نہ لو۔
(بقرۃ:۲۷۸)

وقتِ سحر استغفار کرو۔
(آل عمران:۱۷)

شیطان آپ کو فقر سے ڈراتا ہے تاکہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔
(بقرۃ:۲۶۸)

اللہ تعالیٰ نے سود کو ناپائیدار اور صدقات کو بابرکت قرار دیا ہے۔
(بقرۃ:۲۷۶)

قرضدار کو مہلت دو اور اس پر دباؤ نہ ڈالو۔ (بقرۃ:۲۸۰)

اللہ تعالیٰ سے پاکیزہ اولاد مانگو۔
(آل عمران:۳۸)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 04

شَهرُ رَمضانَ الَّذِی اُنزِلَ فِیهِ القُرآن

پہلے امر بہ معروف کریں
پھر نہی از منکر کریں۔
(آل عمران:۱۰۴)

شیریں زبانی اور تحائف دینے کے
ذریعے کینے اور حسادت کو دور کریں۔
(نساء:۸)

تلاوت قرآن و دعا و مناجات
کیلئے بہترین وقت رات کا ہے۔
(آل عمران:۱۱۳)

یتیموں کا
مال ناحق نہ کھائیں۔
(نساء:۱۰)

ماضی کو
تجربہ کے طور پر یاد کریں۔
(آل عمران:۱۲۱)

آسودگی میں محروموں کے
حال سے غافل نہ ہوں۔
(آل عمران:۱۳۴)

صبر سے کام لو اور
استقامت کا مظاہرہ کرو۔
(آل عمران:۲۰۰)

اولاد کی سعادت و خوشبختی کیلئے خاندان کی
مشکلات کو حل کرنا، طلاق سے بہتر ہے۔
(نساء:۱۹)

نیکی کے کام کو
انجام دینے میں جلدی کریں۔
(آل عمران:۱۳۳)

تندخو اور سنگدل نہ بنو تا کہ
لوگوں کے محبوب قرار پاؤ۔
(آل عمران:۱۵۹)

اُجرت لینے میں رائج
حد کو مدنظر قرار دیں۔
(نساء:۶)

زندگی کی مشکلات و مسائل میں
زندگی کی لذتوں کو یاد کرو۔
(نساء:۲۱)

@IdaraTarbiatIsoPak @IdaraTarbiat tarbiat.idara 0092-304-4360372 @almahdiidaratarbiatislami-8709

شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَ الْفُرْقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 05

شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

بڑے بڑے گناہوں سے اجتناب کرو تا کہ خداوندتعالی کی ذات تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہوں کو معاف کردے۔ (نساء:۳۱)

لوگوں کی امانتوں کو امانتداری کے ساتھ لوٹائیں۔ (نساء:۵۸)

زندگی کے اخراجات (نان ونفقہ) مرد کی ذمہ داری ہے۔ (نساء:۳۴)

تم جہاں کہیں بھی ہو خواہ تم مضبوط قلعوں میں بند رہو موت سے فرار نہیں کرسکتے۔ (نساء:۷۸)

رازداری، مال کی حفاظت، شوہر کی عدم موجودگی میں اس کی عزت وناموس کی حفاظت بہترین زوجہ ہونے کی علامت ہے۔ (نساء:۳۴)

اپنے ماں باپ اور رشتہ داروں کے ساتھ نیکی اور احسان کریں۔ (نساء:۳۶)

خداوندمتعال نیک اعمال کا دوبرابر اجر عطا فرماتا ہے۔ (نساء:۴۰)

اگر کوئی تمہارے ساتھ نیکی کرے تو تم اس کا جواب اسی طرح نیکی کر کے یا اس سے بہتر انداز میں دو۔ (نساء:۸۶)

لوگوں کے درمیان صلح کروائیں اور ناامید اور لاتعلق نہ رہیں۔ (نساء:۳۵)

متکبر اور فخر کرنے والا نہ بنیں کیونکہ خدا کو تکبر اور فخر فروشی پسند نہیں ہے۔ (نساء:۳۶)

لوگوں کے درمیان عدل وانصاف سے فیصلے کریں۔ (نساء:۵۸)

اپنے گناہوں اور غلطیوں کو دوسروں کے سر نہ تھوپو کیونکہ یہ بڑا بہتان اور صریح گناہ ہوگا۔ (نساء:۱۱۲)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 06

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

خداوند متعال نے مظلوم کو فریاد بلند کرنے اور حق لینے کی اجازت دی ہے۔
(نساء:۱۴۸)

نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرو۔
(مائدہ:۴۸)

برائیوں سے درگزر کرو تو خدا تمہارے گناہوں سے درگزر کرے گا۔
(نساء:۱۴۹)

ہر وہ زمانہ، جاہلیت کا زمانہ ہے جب لوگ خدا سے منہ موڑ لیں۔
(مائدہ:۵۰)

دین میں غلو سے کام نہ لو اور حد سے نہ بڑھو۔
(نساء:۱۷۱)

جو بھی غذا انسان پر حرام کی گئی ہے وہ اس میں موجود ظاہری یا باطنی پلیدگی کی وجہ سے ہے۔ (مائدہ:۳)

عہد توڑنے والے، خدا کی لعنت کے مستحق قرار پاتے ہیں۔
(مائدہ:۱۳)

نظامِ ولایت کے سائے میں زندگی بسر کرو۔
(مائدہ:۵۵)

ایمان کے بغیر عمل، کھوٹے سکے کی طرح ہے۔
(نساء:۱۷۳)

کسی کے ساتھ دشمنی کی وجہ سے جھوٹی گواہی نہ دو۔
(مائدہ:۸)

قصاص کو معاف کر دو تو یہ آپ کے گناہوں کا کفارہ شمار ہوگا۔
(مائدہ:۴۵)

ایسے افراد کے ساتھ دوستی اور رابطہ قائم کرنے سے بچو جو اذان و شعائر دینی کا مذاق اڑاتے ہوں۔ (مائدہ:۵۸)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 07

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

جو لوگ آیاتِ الٰہی کو جھٹلاتے ہیں وہ جہنمی ہیں۔
(مائدہ:۸۶)

شیطان برے اعمال کو زیبا اور خوبصورت کر کے پیش کرتا ہے۔
(انعام:۴۳)

جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال قرار دی ہیں انہیں اپنے اوپر حرام نہ کرو۔
(مائدہ:۸۷)

خداوند تعالیٰ کی ذات تمہیں ہر مصیبت سے نجات دیتی ہے لیکن تم اس کے ساتھ دوسروں کو شریک قرار دیتے ہو۔ (انعام:۶۴)

الہدیٰ ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

تم جو سنجیدہ قسمیں کھاتے ہو خدا ان کا مواخذہ کرے گا۔
(مائدہ:۸۹)

دوسروں کے اعمال کی طرف توجہ دینے کی بجائے اپنے اعمال کی فکر کرو۔
(مائدہ:۱۰۵)

تم اگر کسی کا مذاق اڑاؤ گے تو اسی بات کی گرفت میں آ جاؤ گے۔
(انعام:۱۰)

سب سے زیادہ ظالم وہ ہے جو خدا کی ذات پر جھوٹا بہتان باندھے۔
(انعام:۹۳)

بے جا اور بیہودہ سوالات نہ پوچھو کیونکہ یہ تمہارے لئے نقصان دہ ہوگا۔
(مائدہ:۱۰۱)

جب موت کا وقت آ جائے حتماً وصیت کرو اور اس وصیت کیلئے دو افراد کو گواہ بناؤ۔
(مائدہ:۱۰۶)

دنیا کی زندگی آخرت کی زندگی کے مقابلے میں کھیل تماشہ ہے۔
(انعام:۳۲)

مبادا انسان اپنے آپ کو معرضِ امتحانِ الٰہی قرار دے۔
(انعام:۱۰۹)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 08

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

اکثریت کا راستہ ہمیشہ ہدایت کا راستہ نہیں ہوتا۔
(انعام:۱۱۶)

اے اولاد آدم! شیطان تمہیں کہیں اس طرح نہ بہکا دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوایا تھا۔ (اعراف:۲۷)

مفلسی وفقر کے خوف سے اپنی اولاد کو سقط نہ کرو۔
(انعام:۱۵۱)

کھاؤ پیو لیکن حد سے مت بڑھو اور اسراف نہ کرو۔
(اعراف:۳۱)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

علانیہ اور پوشیدہ (کسی طرح بھی) بے حیائی کے قریب نہ جاؤ۔
(انعام:۱۵۱)

فیصلہ کرتے وقت اور گواہی دیتے وقت عدالت سے کام لو اگرچہ تمہارے قوم و قبیلے کے خلاف ہی کیوں نہ جائے۔ (انعام:۱۵۲)

تکبر سے دوری اختیار کرو کیونکہ تکبر شیطان کے سجدہ نہ کرنے کا باعث بنا۔
(اعراف:۱۲)

جب موت کا مقررہ وقت آ پہنچتا ہے تو اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔
(اعراف:۳۴)

خرید و فروخت کرتے وقت انصاف کے ساتھ ناپ تول کرو۔
(انعام:۱۵۲)

خداوند تعالی کی ذات ایک نیکی کے بدلے میں دس برابر اجر عطاء کرتی ہے۔
(انعام:۱۶۰)

شیطان کا ہدف انسان کو بے آبرو کرنا ہے۔
(اعراف:۲۰)

جو کام بھی کر رہے ہو لوگوں کے حقوق ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرو۔
(اعراف:۸۵)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡھُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 09

شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

لوگوں کا ایمان اور عمل برکاتِ الٰہی کے نزول کا باعث بنتا ہے۔
(اعراف:۹۶)

جب قرآن مجید پڑھا جائے تو خاموشی سے سنو اور اس کے مفاہیم پر پوری توجہ کرو۔
(اعراف:۲۰۴)

گناہ اور شرک کا نتیجہ قحط سالی اور پیداوار کی قلت ہے۔
(اعراف:۱۳۰)

صبح و شام اپنے رب کو تضرع اور خوف کے ساتھ یاد کیا کرو تا کہ غافل لوگوں میں سے نہ ہو۔
(اعراف:۲۰۵)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

چالیس دن خدا کیلئے گزارنے سے معنوی اثرات مترتب ہوتے ہیں۔
(اعراف:۱۴۲)

متکبر حق پر ایمان نہیں لاتا اور کبھی بھی حق کے راستے کا انتخاب نہیں کرتا۔
(اعراف:۱۴۶)

اللہ کے سوا جنہیں تم پکارتے ہو وہ تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتے۔
(اعراف:۱۹۸)

اگر تم تقوی الٰہی اختیار کرو تو اللہ تعالیٰ تمہیں حق و باطل میں تمیز کرنے کی طاقت تمہیں عطا کرے گا۔ (انفال:۲۹)

اپنی ظرفیت اور طاقت سے بڑھ کر درخواست نہ کرو کیونکہ اس کا انجام اچھا نہیں ہوگا۔ (اعراف:۱۴۳)

خداوند تعالیٰ کی ذات آسائشوں اور تکلیفوں کے ذریعے انسان کو آزماتی ہے۔
(اعراف:۱۶۸)

جب بھی شیطان آپ کو کسی طرح اُکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو۔
(اعراف:۲۰۰)

جب تک استغفار کرتے رہو گے عذاب الٰہی نازل نہیں ہوگا۔
(انفال:۳۳)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 10

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

آپس میں نزاع نہ کرو ورنہ ناکام رہو گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔
(انفال:۴۶)

بعض لوگ عہد کرتے ہیں کہ اگر خدا نے ہمیں مال دیا تو ہم اس کی راہ میں خیرات کریں گے لیکن جب خدا ان کو مال دیتا ہے تو وہ وعدہ پورا نہیں کرتے یہ انکے منافق ہونے کی علامت ہے۔ (توبہ:۷۵-۷۶)

اگر آپ کو کسی گروہ یا فرد کی طرف سے عہد و پیمان میں خیانت کا خوف ہو تو اس عہد کو اسی طرح مسترد کر دیں جس طرح انکی طرف سے کیا گیا ہے۔ (انفال:۵۸)

مومن مرد اور مومنہ عورتیں ایک دوسرے کے خیر خواہ ہیں اور ایک دوسرے کو نیکی کے کاموں کی ترغیب دیتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں۔
(توبہ:۷۱)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا اجر تمہیں لوٹا دیا جائے گا۔
(انفال:۶۰)

آخرت کی زندگی کی بجائے دنیا کی زندگی سے راضی نہ ہو جاؤ دنیا کی زندگی کا مال و متاع آخرت کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ (توبہ:۳۸)

جھوٹی قسمیں کھا کر اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔
(توبہ:۴۲)

منافق انسانوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو جائیں گے اور یہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔ (توبہ:۶۹)

فتح اور کامیابی حاصل کرنے کے لیے مادی سے زیادہ معنوی طاقت درکار ہوتی ہے۔
(انفال:۶۶)

تم ہلکے ہو یا بوجھل ہر حالت میں نکل پڑو اور اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ راہ خدا میں جہاد کرو۔ (توبہ:۴۱)

کافروں کے مال اور اولاد کا زیادہ ہونا آپ کو فریفتہ نہ کرے یہ ان کے امتحان و آزمائش کیلئے ہے۔ (توبہ:۸۵)

منافق (دو چہرہ انسان) خداوند متعال کی لعنت کے مستحق قرار پائیں گے۔
(توبہ:۶۸)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 11

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

یاد رکھو (انفاق) راہ خدا میں خرچ کرنا تاوان نہیں ہے بلکہ خدا کے قرب کا باعث ہے۔ (توبہ:۹۸-۹۹)

اے لوگو! جو کچھ بھی (برائی) انجام دے رہے ہو اپنے خلاف دے رہے ہو اور یہ تمہارے ہی نقصان میں ہے۔ (یونس:۲۳)

خمس و زکات و دیگر مالی واجبات کو ادا کرکے اپنے وجود کو پاکیزہ اور نورانی بناؤ۔ (توبہ:۱۰۳)

اس طرح نہ بنو کہ مشکلات و مصائب میں خدا کی ذات کو یاد کرو اور مشکلات و مصائب کے برطرف ہو جانے کے بعد خدا کو بھول جاؤ۔ (یونس:۱۲)

خدا اور اس کا رسول تمہارے امور و اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ (توبہ:۱۰۵)

اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرنے کی قیمت صرف بہشت ہے۔ (توبہ:۱۱۱)

مومن توبہ کرنے والے، عبادت گزار، شکر گزار، رکوع و سجود کرنے والے، امر بہ معروف و نہی از منکر کرنے والے، اور احکام الٰہی کی پاسداری کرنے والے ہیں۔ (توبہ:۱۱۲)

جنتیوں کی طرح ''سبحان اللہ و الحمدللہ رب العالمین'' کہہ کر خدا کے ساتھ راز و نیاز کیا کرو۔ (یونس:۱۰)

اپنی زندگی کی بنیاد ایسی گرنے والی کھائی کے کنارے پر نہ رکھو جو تجھے آتش جہنم میں جا گرائے۔ (توبہ:۱۰۹)

خداوند متعال انسان کے ساتھ کئے گئے عہد کو پورا کرنے والا ہے۔ (توبہ:۱۱۱)

اے ایمان والو! تقویٰ الٰہی اختیار کرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (توبہ:۱۱۹)

یاد رکھو کہ ہر سال ایک سے دو مرتبہ تمہیں آزمائش (اصلی امتحان) میں ڈالا جاتا ہے۔ (توبہ:۱۲۶)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡھُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 12

شَھۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ

تمام مخلوقات کی روزی خداوند تعالی کے ذمہ ہے۔ (ھود:٦)

کبھی بھی دوسروں کو اس کام پر برا بھلا نہ کہو جس کو خود انجام دیتے ہو۔ (یوسف:۳۱)

اگر کسی کام کی حکمت کو نہیں جانتے تو اس کا مذاق نہ اڑاو۔ (ھود:۳۸)

نیکی کرنے والوں کو خدا کی ذات علم و حکمت عطاء کرتی ہے۔ (یوسف:۲۲)

"مردہ باد ظالم و ستمگر" کا نعرہ ایک قرآنی نعرہ ہے۔ (ھود:۴۴)

لوگوں کے حقوق کو بغیر کسی کمی بیشی کے ادا کرو۔ (ھود:۸۵)

پاک اور حلال تھوڑا رزق بہت زیادہ حرام مال و آمدن سے بہتر ہے۔ (ھود:۸۵-۸٦)

حسد نہ کرو کیونکہ حسادت انسان کو بھائی کے قتل کرنے تک لے جاتی ہے۔ (یوسف:۹)

اگر خدا چاہے تو بظاہر ناممکن کام ممکن ہو سکتا ہے۔ (ھود:۷۲)

تین صفات: بردباری، نرم دلی اور استغفار کے حامل بنو۔ (ھود:۷۵)

مشکلات میں صبر کرو تو تمہیں نیک لوگوں کا اجر عطاء کیا جائے گا۔ (ھود:۱۱۵)

بچپن سے ہی اپنے بچوں کو رازداری سکھائیں۔ (یوسف:۵)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 13

اگر خدا چاہے تو کل جو اسیر تھا آج وہ امیر و عزیز بن سکتا ہے۔
(یوسف:۵۶)

پاکیزہ سخن اس پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان تک ہوتی ہیں۔ (ابراہیم:۲۴)

ظلم مت کرو کیونکہ کبھی ظالم کو مظلوم کے سامنے محتاج بن کر آنا پڑتا ہے۔
(یوسف:۵۹)

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

اگر تم شکر کرو گے تو تمہاری نعمتیں بڑھ جائیں گی۔ (ابراہیم:۷)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

طاقت اور قدرت کو کسی سے انتقام لینے کا وسیلہ قرار نہ دو۔
(یوسف:۶۵)

غیر صالح فرزند انسان کی نابینائی اور صالح فرزند انسان کی بینائی کا باعث بنتا ہے۔
(یوسف:۹۳)

محتاط رہیں آپ کا مقام و مرتبہ آپ کو اپنے والدین کی عزت کرنے سے نہ روکے۔
(یوسف:۹۹)

وہ لوگ جو خدا سے کیے ہوئے وعدوں کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں وہ خداوند تعالی کی لعنت کے مستحق قرار پاتے ہیں۔ (رعد:۲۵)

جو تقویٰ اور صبر سے کام لے گا وہ اس کا نتیجہ بھی دیکھ لے گا۔
(یوسف:۹۰)

مشکلات اور مصائب میں اپنے والدین سے دعا کی درخواست کریں۔
(یوسف:۹۷-۹۸)

یہ جہان غفلت کا گھر نہیں کلاس درس ہے۔ (یوسف:۱۰۹)

آپ کے حالات و زندگی تب تبدیل ہوں گے جب آپ خود اسے تبدیل کریں گے۔
(رعد:۱۱)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 14

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

رحمتِ پروردگار سے نا اُمید مت ہوں کیونکہ رحمتِ پروردگار سے فقط گمراہ ہی نا اُمید ہوتے ہیں۔ (حجر:۵۶)

جو لوگ اللہ کی نعمات کی ناشکری کرتے ہیں وہی بھوک اور خوف کا ذائقہ چکھتے ہیں۔ (نحل:۱۱۲)

ایسے مت بنو کہ قرآن مجید کی بعض آیات پر عمل کرو اور بعض پر عمل نہ کرو۔ (حجر:۹۱)

جو اللہ کی نشانیوں پر ایمان نہیں لاتے یہی لوگ جھوٹے راستے پر ہیں۔ (نحل:۱۰۵)

تم خدا سے کسی چیز کو نہیں چھپا سکتے ہو۔ (نحل:۱۹)

بیٹی پیدا ہونے پر پریشان نہ ہوں کیونکہ یہ رویہ اچھا نہیں ہے۔ (نحل:۵۹)

برائیوں کو خوبصورت بنا کر پیش کرنا شیطان کے ہتھکنڈوں میں سے ہے۔ (نحل:۶۳)

شیطان فقط دو گروہوں پر بالادستی حاصل کر لیتا ہے۔ ۱) جو اس کو اپنا سرپرست بنا لیتے ہیں۔ ۲) وہ جو خدا کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (نحل ۱۰۰)

اگر آپ کسی کا مذاق اڑائیں گے تو وہی چیز آپ کو گھیر لے گی۔ (نحل:۳۴)

جس چیز سے خوش نہیں ہوتے اور اپنے لیے پسند نہیں کرتے ہوا سے خدا سے نسبت مت دو۔ (نحل:۶۲)

آیا خدا نے جو ہمیں آنکھ، کان اور دل جیسی نعمتیں عطاء کی ہیں ان کا شکر ادا نہیں کرنا چاہیے۔ (نحل:۷۸)

خدا کے ساتھ کئے گئے عہد و پیمان کو سستے داموں مت بیچو۔ (نحل:۹۵)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 15

شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن

اپنے امور میں فقط خدا کی ذات سے مدد لو۔ (اسراء:۲)

اپنے امور انجام دیتے وقت ''ان شاءاللہ'' کہو۔ (کہف:۶۹)

جمعیت کی کثرت (کثرت اولاد) خدا کی نعمتوں میں سے ہے۔ (اسراء:۶)

اپنے روح اور بدن کی طاقت کے مطابق اعمال انجام دو اور اپنے اوپر مسلط نہ کرو۔ (اسراء:۸۴)

نیکیوں اور برائیوں کے ثمرات ہم پر ہی اثر انداز ہوتے ہیں۔ (اسراء:۷)

محتاجوں کی مدد کرتے وقت نہ بخیل بنو اور نہ ہی اپنے ہاتھوں کو بالکل کھلا چھوڑ دو۔ (اسراء:۲۹)

اپنے عہد کو پورا کرو کیونکہ قیامت کے دن عہد کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ (اسراء:۳۴)

نماز فجر کو ادا کرو کیونکہ یہ ملائکہ کے حضور کا وقت ہے اور نماز شب ادا کرو کہ جس کا بہت بلند مقام ہے۔ (اسراء:۷۸-۷۹)

اگر محتاجوں کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تو کم از کم ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔ (اسراء:۲۸)

اپنی اولاد کو تنگدستی کے خوف سے قتل نہ کرو خدا انہیں رزق دینے والا ہے۔ (اسراء:۳۱)

خرید و فروخت میں ناپتے وقت پیمانے کو پورا کرو اور جب تولو تو درست ترازو سے تولو۔ (اسراء:۳۵)

جس چیز کے بارے میں نہیں جانتے اس کے بارے میں بات نہ کرو کیونکہ تمہارے کان، آنکھ اور دل سب سے سوال کیا جائے گا۔ (اسراء:۳۶)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 16

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ

خداوند تعالیٰ کی ذات اگر مومن سے کوئی چیز لے لیتی ہے تو اس سے بہتر اس کو عطاء کرتی ہے۔ (کہف:۸۱)

اگر کوئی توبہ کرے، ایمان لے آئے اور نیک کام انجام دے تو خدا اس کو معاف کر دیتا ہے۔ (طٰہٰ:۸۲)

خداوند تعالیٰ کی ذات سے درخواست کرتے ہوئے کبھی بھی نا اُمید نہ ہوں۔ (مریم:۴)

دشمن کے ساتھ پہلے نرم لہجے میں بات کریں شاید نصیحت مان لے۔ (طٰہٰ:۴۴)

اگر خدا چاہے تو ناممکن کام ممکن ہو سکتا ہے۔ (مریم:۸)

خدا کی ذات عنایت کرتی ہے لیکن انسان کو بھی کچھ کوشش کرنی چاہیے۔ (مریم:۲۵)

اپنے گھر والوں کو نماز ادا کرنے اور زکات دینے کا حکم دیں۔ (مریم:۵۵)

قرآن مجید مشقت میں ڈالنے کیلئے نازل نہیں ہوا بلکہ نصیحت حاصل کرنے کیلئے نازل ہوا ہے۔ (طٰہٰ:۲-۳)

گناہ کا موقع آئے تو خدا کی پناہ حاصل کرو۔ (مریم ۱۸)

اے انسان! سرکش اور نافرمان مت بنو۔ (مریم:۳۲)

ایسے افراد گمراہ ہیں جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشات کی پیروی کی۔ (مریم:۵۹)

بہشت والوں کی پیروی کرتے ہوئے، فقط ناشتہ اور شام کا کھانا کھائیں۔ (مریم:۶۲)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی آئی ایس او پاکستان

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 17

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

خداوند متعال کی نصیحتوں کو ہلکا نہ لیں۔ (انبیاء:۲)

اگر تم پر جنگ مسلط کی جائے تو تمہیں اپنے دفاع کیلئے جہاد کی اجازت ہے۔ (حج:۳۹)

جان لو! کہ تم سب موت کا ذائقہ چکھو گے۔ (انبیاء:۳۵)

جو حیوان قربانی کر رہے ہو اس سے محتاجوں کو بھی دو۔ (حج:۳۶)

تم سب کو برائی اور بھلائی کے ذریعے آزمایا جائے گا۔ (انبیاء:۳۵)

قوموں کی نجات علم و حکمت میں ہی پوشیدہ ہے۔ (انبیاء:۷۴)

نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرو۔ (انبیاء:۹۰)

باطل اور جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔ (حج:۳۰)

انسان نماز قائم کرنے اور زکات کی ادائیگی کے بغیر بندگی خدا کے درجہ پر نہیں پہنچ سکتا۔ (انبیاء:۷۳)

ذکر یونس (ع) ”لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ“ کی نجات کیلئے بہترین نسخہ ہے۔ (انبیاء:۸۷-۸۸)

خدا کو شوق و رغبت کیساتھ پکارو۔ (انبیاء:۹۰)

حج ادا کرنے کے لیے پہلے آلودگیوں سے پاک ہو جاؤ اپنی نذریں پوری کرو اور پھر اللہ کے گھر کا طواف کرو۔ (حج:۲۹)

@IdaraTarbiatIsoPak | @IdaraTarbiat | tarbiat.idara | 0092-304-4360372 | @almahdiidaratarbiatislami-8709

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 18

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

نماز خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کریں۔ (مومنون:۲)

مسلمانوں کو چاہیے کہ اپنی زندگی کے اوقات کو نماز کے اوقات کے مطابق منظم کریں۔ (نور:۵۸)

لوگوں کی امانتوں میں خیانت نہ کریں۔ (مومنون:۸)

نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور رسول خدا (ص) کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (نور:۵۶)

دشمن کی برائیوں کا نیکی سے جواب دیں تاکہ آپکی برائیاں آپ سے دور ہو جائیں۔ (مؤمنون:۹۶)

جب بھی گھر یا کسی مکان میں داخل ہوں تو اس میں رہنے والوں کو سلام کریں۔ (نور:۲۷)

اے عورتو! اپنی زیبائش کی جگہوں کو نامحرم مردوں سے چھپا کر رکھو۔ (نور:۳۱)

تجارت اور خرید و فروش تمہیں خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ (نور:۳۷)

صاحب ثروت حضرات کو چاہیے کہ وہ رشتہ داروں، محتاجوں اور راہ خدا میں ہجرت کرنے والوں کی مدد کریں۔ (نور:۲۲)

اے مردو اور عورتو! نامحرم کو دیکھنے سے پرہیز کرو اور پاکدامن بنو۔ (نور:۳۰،۳۱)

کنوارے لڑکی لڑکوں کی شادی کرو اور فقر سے نہ ڈرو خدا رزق میں کشادگی عطاء فرمائے گا۔ (نور:۳۲)

کنوارے لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کرو اور فقر سے نہ ڈرو خدا رزق میں کشادگی عطا فرمائے گا۔ (نور:۳۲)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔(بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 19

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

قیامت کے دن افسوس کرنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔(فرقان:۲۷)

خرید وفروخت میں لوگوں کو ان کی چیزیں کم کرکے نہ دیا کرو۔(شعراء:۱۸۳)

اپنی ہوائے نفس کو اپنا معبود قرار نہ دو۔(فرقان:۴۳)

حد سے تجاوز کرنے والے، زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔(شعراء:۱۵۲)

رات تمہارے لئے پردہ اور نیند تمہارے لئے سکون کا باعث ہے۔(فرقان:۴۷)

انفاق کرنے میں نہ اسراف کرو اور نہ بخل سے کام لو۔(فرقان:۶۷)

اگر کوئی توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک عمل انجام دے تو اللہ اس کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے۔(فرقان:۷۰)

وہ افراد کہ جو مختلف امور میں حد سے تجاوز کرتے ہیں ان کے دستورات کی پیروی نہ کرو۔(شعراء:۱۵۱)

زمین پر (عاجزی سے) دبے پاؤں چلو اور متکبرانہ انداز میں نہ چلو۔(فرقان:۶۳)

نادان اور جاہل افراد سے نرمی سے بات کرو۔(فرقان:۶۳)

اللہ تعالیٰ سے اس طرح دعا کریں: خدایا ہمارے بیوی بچوں کو ہماری آنکھوں کا نور اور ٹھنڈک کا وسیلہ قرار دے۔(فرقان:۷۴)

قیامت کے دن مال اور اولاد کچھ فائدہ نہیں دیں گے۔(شعراء:۸۸)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 20

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

حالتِ اضطراب میں خدا کو پکاریں کیونکہ وہ مضطرب کی فریاد کو بہتر سننے والا ہے۔ (نمل:۶۲)

نماز قائم کرو کیونکہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ (عنکبوت:۴۵)

زمین میں چلیں پھریں (گھومیں) اور دیکھیں کہ مجرموں کا انجام کیا ہوا تھا۔ (نمل:۶۹)

والدین کی اطاعت کرو مگر یہ کہ وہ تمہیں خدا کی نافرمانی کا حکم دیں۔ (عنکبوت:۸)

خداوند تعالیٰ کی ذات تمہارے رازوں سے واقف ہے۔ (نمل:۷۴)

وہ انسان گمراہ ہے جو اپنی خواہشاتِ نفس کی پیروی کرتا ہے۔ (قصص:۵۰)

جو صبر کرے، برائی کو نیکی کے ذریعے سے اپنے سے دور کرے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو اسے دوبارا اجر دیا جائے گا۔ (قصص:۵۴)

آیا تم نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ صرف ایمان لائے ہو پس آزمائے نہیں جاؤ گے؟ (عنکبوت:۲)

خدا کی دی ہوئی نعمتوں کی شکرگزاری کرتے ہوئے کبھی بھی مجرموں کے پشت پناہ نہ بنو۔ (قصص:۱۷)

نامحرم سے بات کرتے وقت خاتون کو حیاء اور پاکدامنی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ (قصص:۲۵)

توبہ کرنے والے اور نیک اعمال انجام دینے والے کو کامیابی کی امید رکھنی چاہیے۔ (قصص:۶۷)

جس طرح اللہ نے تم پر احسان کیا ہے تم بھی احسان کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔ (قصص:۷۷)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی آئی ایس او پاکستان

@IdaraTarbiatIsoPak @IdaraTarbiat tarbiat.idara 0092-304-4360372 @almahdiidaratarbiatislami-8709

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں ۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 21

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

بحث و مجادلہ نہ کرو مگر یہ کہ اچھے انداز اور بہتر طریقے سے۔ (عنکبوت:۴۶)

جو گناہ تم سے غلطی سے سرزد ہو جائیں تو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے لیکن وہ گناہ جو تم نے جان بوجھ کر انجام دیئے ہیں ان کے بارے میں تم سے حساب لیا جائے گا۔ (احزاب:۵)

اللہ پر جھوٹ اور بہتان نہ باندھیں اور حق سامنے آنے کے بعد اس کو نہ جھٹلائیں۔ (عنکبوت:۶۸)

خدا پر توکل کرو کہ خدا کی ذات بہترین وکیل و ضامن ہے۔ (احزاب:۳)

آپ کی بیویاں آپ کے سکون و آرام کیلئے ہیں۔ (روم:۲۱)

سود نہ لو کیونکہ یہ تمہارے مال میں اضافے (برکت) کا باعث نہیں بنتا لیکن زکات و صدقات مال میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔ (روم:۳۹)

مصیبت پر صبر کرنا عزم راسخ کی علامت ہے۔ (لقمان:۱۷)

بعض افراد کو دنیا میں عذاب دیا جاتا ہے کہ شاید وہ خدا کی طرف لوٹ آئیں۔ (سجدہ:۲۱)

تم قریبی رشتہ داروں، مساکین اور مسافروں کو ان کا حق دے دو تا کہ فلاح پا سکو۔ (روم:۳۸)

قیامت والے دن توبہ و معذرت خواہی کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ (روم:۵۷)

لوگوں سے (غرور و تکبر سے) رُخ نہ پھیرو اور زمین پر اکڑ کر نہ چلو۔ (لقمان:۱۸)

اونچی آواز میں بات نہ کرو کیونکہ بدترین آواز گدھے کی آواز ہے۔ (لقمان:۱۹)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 22

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

اے عورتو! (مردوں سے مخاطب ہوتے وقت) نرم اور ملائم لہجے میں باتیں نہ کرنا، کہیں وہ شخص لالچ میں نہ پڑ جائے جس کے دل میں بیماری ہے۔ (احزاب:۳۲)

وہ لوگ جو کتاب خدا کی تلاوت کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، خدا کے دیئے رزق سے خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کر رہے ہیں جس میں خسارہ نہیں ہے۔ (فاطر:۲۹)

بغیر اجازت کے اور بن بلائے کسی کے گھر میں داخل نہ ہوں۔ (احزاب:۵۳)

یقین رکھو کہ تم خدا کے تم سے بے نیاز ہے جبکہ تم اس کے محتاج ہو۔ (فاطر:۱۵)

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں پر تہمت نہ لگاؤ کیونکہ یہ صریح گناہ ہے۔ (احزاب:۵۸)

محکم اور پائیدار گفتگو کیا کرو۔ (احزاب:۷۰)

اگر کوئی گمراہ ہو گیا ہو تو اس گمراہی کا نقصان خود اسی کو ہے۔ (سباء:۵۰)

عزت و سربلندی کو خدا سے طلب کرو کہ وہ فقط اسی کے دست قدرت میں ہے۔ (فاطر:۱۰)

اے مومنہ! اپنی چادریں اس طرح اوڑھ لو کہ تمہارا بدن نامحرم مرد نہ دیکھ سکیں۔ (احزاب:۵۹)

اپنے رب کے دیئے گئے رزق سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ (سباء:۱۵)

اللہ کسی کو اپنی رحمت و نعمت سے نوازے یا نہ نوازے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ (فاطر:۲)

خدا کا کیا ہوا وعدہ برحق ہے محتاط رہو دنیا کی زندگی اور شیطان تمہیں دھوکہ نہ دے۔ (فاطر:۵)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 23

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ

قیامت کے دن تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسا تم عمل انجام دیتے رہے ہو۔ (یس:۵۴)

خدا جھوٹے اور ناشکرے کی ہدایت نہیں کرتا۔ (زمر:۳)

جب تمہیں نصیحت کی جائے تو عبرت حاصل کرو۔ (صافات:۱۳)

تکبر اور خداوند تعالی کی نافرمانی شیطان کے ملعون اور مردود ہونے کا باعث بنی۔ (ص:۷۵-۷۷-۷۸)

گمراہ لوگوں سے بچو کیونکہ وہ تمہیں گمراہ کر دیں گے۔ (صافات:۳۲)

بہت زیادہ توبہ کرنے والے بنو۔ (ص:۱۷)

اپنے کاروبار میں شریک (partner's) پر ظلم نہ کریں۔ (ص:۲۴)

آیات قرآن میں تدبر و غور و فکر کریں اور ان سے نصیحت حاصل کریں۔ (ص:۲۹)

خدا کی مرضی کے سامنے سر تسلیم خم کرو۔ (صافات:۱۰۲)

فیصلہ کرتے وقت ناانصافی نہ کیجئے۔ (ص:۲۲)

ھوای نفس کی پیروی نہ کریں کہ یہ آپ کو راہ خدا سے دور کر دے گی۔ (ص:۲۶)

لوگوں کے گمراہ ہونے کی وجہ روز قیامت اور حساب و کتاب کو بھلا دینا ہے۔ (ص:۲۶)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 24

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ

اللہ کے بندو!
خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔
(زمر:۵۳)

جو نیکی کرے گا اس کا فائدہ اسی کو ہوگا اور جو برائی کرے گا اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا۔
(فصلت:۴۶)

تقویٰ الٰہی اختیار کرو تاکہ عذاب الٰہی اور غمگین ہونے سے بچ سکو۔
(زمر:۶۱)

برائیوں کو اپنے سے دور کرو تاکہ دوستیاں پکی ہو سکیں۔
(فصلت:۳۴)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

خدا کے وعدوں پر یقین رکھو کیونکہ خدا کے کئے ہوئے وعدے سچے ہیں۔
(زمر:۷۴)

خدا کی ذات سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔
(غافر:۱۶)

جنت میں داخل ہونے کی دو شرائط، ایک ایمان اور دوسری عمل صالح ہیں۔
(غافر:۴۰)

قرآن مجید خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ (فصلت:۴)

باطل طریقے سے جدال (جھگڑا) نہ کریں تاکہ حق پامال نہ ہو۔ (غافر:۵)

برائی کا نتیجہ، عذاب اور نیکی کا نتیجہ ثواب ہے۔
(غافر:۴۰)

اپنے کاموں اور امور کو خدا کے سپرد کرو۔
(غافر:۴۴)

اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرو اور صبح شام خدا کی تسبیح کرو۔
(غافر:۵۵)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 25

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

دعائے خیر سے انسان کو کبھی تھکنا نہیں چاہیے۔ (فصلت:۴۹)

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں اور ان کے درمیان موجود ہے وہ کھیل کود کیلئے خلق نہیں ہوا۔ (دخان:۳۸)

اگر آپ پر کوئی مصیبت یا مشکل آن پڑے تو مایوس نہ ہوں۔ (فصلت:۴۹)

قیامت کے بعد دنیا میں لوٹنے اور اپنے گناہوں کا ازالہ کرنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ (شوریٰ:۴۴)

جو نعمت تمہیں عطاء کی جاتی ہے اس کی نسبت لاتعلق نہ رہو بلکہ اس کا شکر ادا کرو۔ (فصلت:۵۱)

اگر اللہ تمہارے رزق کو فراوان کر دے تو تم زمین پر سرکشی کرو گے۔ (شوریٰ:۲۷)

جو بھی مصیبت تم پہ آتی ہے وہ تمہارے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے۔ (شوریٰ:۳۰)

زمین والوں پر ظلم نہ کریں کیونکہ اس کے بدلے میں سخت عذاب تمہارے انتظار میں ہے۔ (شوریٰ:۴۲)

خدا تمہارا بہترین دوست اور سرپرست ہے۔ (شوریٰ:۹)

ہر کسی کو اس کی مصلحت کے مطابق رزق دیا جائے گا۔ (شوریٰ:۲۷)

اگر کوئی تمہارے ساتھ برائی سے پیش آئے تو تم نیکی سے پیش آؤ کہ اس کا اجر خدا کی ذات دے گی۔ (شوریٰ:۴۰)

مظلوم، ظالم سے انتقام لے سکتا ہے۔ (شوریٰ:۴۱)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 26

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

خدا پر ایمان اور اس پر استقامت دکھانے سے انسان غم اور خوف سے بچ جاتا ہے۔ (احقاف:۱۳)

اپنے مال میں فقراء اور مساکین کا حصہ قرار دو۔ (ذاریات:۱۹)

ماں باپ کی کم ترین کلمہ ''اف'' کہہ کر بھی ماں باپ کی بے احترامی نہ کرو۔ (احقاف:۱۷)

ایک دوسرے کو بُرے القاب سے مت پکارو۔ (حجرات:۱۱)

اپنی جہالت و نادانی پر ڈٹے نہ رہو۔ (احقاف:۲۳)

جو اللہ کے ساتھ اپنے عہد کو توڑتا ہے وہ اپنے ساتھ عہد کو توڑتا اور جو اس عہد کو پورا کرتا ہے تو اللہ سے اجرِ عظیم عطا کرے گا۔ (فتح:۱۰)

اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اس خبر کے صحیح یا غلط ہونے کی تحقیق کر لیا کرو۔ (حجرات:۶)

ایک دوسرے کے عیب مت تلاش کیا کرو۔ (حجرات:۱۱)

صبر کریں اور جلد بازی سے کام نہ لیں۔ (احقاف:۳۵)

کافروں کے ساتھ سختی سے اور آپس میں نرمی سے پیش آو۔ (فتح:۲۹)

مومنین آپس میں بھائی ہیں ان کے درمیان صلح کرا دیا کرو۔ (حجرات:۱۰)

ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑاو تم جس کا مذاق اڑا رہے ہو شاید وہ تم سے بہتر ہو۔ (حجرات:۱۱)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 27

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ

اپنی اولاد کی تربیت کرو اور ان کو باایمان بناؤ تاکہ وہ جنت میں تمہارے ساتھ ملحق ہوسکیں۔ (طور:۲۱)

نہ خود بخل کرو اور نہ ہی لوگوں کو بخل کرنے کی دعوت دو۔ (حدید:۲۴)

اپنی فیملی اور رشتہ داروں کے بارے میں خیر خواہی اور دلسوزی، جنت میں جانے کا ایک ذریعہ ہے۔ (طور:۲۵-۲۶)

جو چیز تمہارے ہاتھ سے چلی گئی اس پر رنجیدہ نہ ہو اور جو چیز تمہیں عطاء کی گئی اس پر اترایا نہ کرو۔ (حدید:۲۳)

احکامات الٰہی کے سامنے صبر سے کام لیں۔ (طور:۴۸)

گمان کی پیروی مت کرو کیونکہ گمان حق تک نہیں پہنچاتا۔ (نجم:۲۸)

آگاہ ہوجاؤ کہ کوئی بھی کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ (نجم:۳۸)

راہ خدا میں صدقہ دینا اللہ کو قرض حسنہ دینا ہے جس کا انسان کو کئی گنا اجر ملے گا۔ (حدید:۱۸)

رات کے بعض حصے میں اپنے رب کی تسبیح کیا کرو۔ (طور:۴۹)

اس سے منہ پھیر لیں جو اللہ کے ذکر سے منہ پھیرتا ہے اور صرف دنیا کی زندگی کا خواہاں ہے۔ (نجم:۲۹)

انسان کو جو کچھ ملتا ہے وہ اس کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ (نجم:۳۹)

خداوند تعالیٰ کی ذات ہی ہنساتی ہے اور وہی رُلاتی ہے وہی مارتی ہے اور وہی زندہ کرتی ہے۔ (نجم:۴۳-۴۴)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 28

شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

گناہ اور ظلم و زیادتی کی نیت سے ایک دوسرے کے ساتھ سرگوشیاں نہ کرو۔ (مجادلہ:۹)

جو بھی تقویٰ الٰہی اختیار کرے اللہ اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا۔ (طلاق:۲-۳)

مجالس میں بعد میں آنے والوں کے لیے کشادگی پیدا کرو (جگہ چھوڑو) تاکہ اللہ تمہیں کشادگی عطاء کرے۔ (مجادلہ:۱۱)

وہ لوگ جو اپنے نفس کے بخل سے محفوظ رہ جائیں وہی کامیاب لوگ ہیں۔ (تغابن:۱۶)

خدا کے عذاب سے نہ اولاد بچا سکے گی اور نہ ہی اموال۔ (مجادلہ:۱۷)

جس نے اپنے نفس کو بخل سے بچا لیا وہ کامیاب ہو گیا۔ (حشر:۹)

اللہ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں ہو۔ (صف:۳)

تمہارے اعمال اور تمہاری اولاد آزمائش کا ذریعہ ہیں۔ (تغابن:۱۵)

شیطان نے جن لوگوں پر قابو پا لیا ہے اور وہ خدا کے ذکر کو بھلا چکے ہیں وہ شیطان کا گروہ ہیں اور خسارے میں ہیں۔ (مجادلہ:۱۹)

تمہارے رشتہ دار اور تمہاری اولاد قیامت کے دن تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکے گی۔ (ممتحنہ:۳)

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اپنے اموال اور جانوں سے جہاد کرو تاکہ تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں اور یہ تمہیں عذاب سے بچانے والی تجارت ہے۔ (صف:۱۰-۱۲)

جب نماز جمعہ کیلئے آذان دی جائے تو نماز جمعہ ادا کرو اور خرید و فروخت کو ترک کر دو۔ (جمعہ:۹)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 29

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

موت و حیات تمہاری آزمائش اور امتحان کے لئے ہے۔
(ملک:۲)

قرآن پڑھو، نماز قائم کرو اور زکات دے کر اللہ کو قرض حسنہ دو۔
(مزمل:۲۰)

اے انسانو! تم کتنا کم شکر کرنے والے ہو۔
(ملک:۲۳)

دو تہائی رات، آدھی رات یا ایک تہائی رات نماز (تہجد) کے لئے اٹھو۔
(مزمل:۲۰)

دوسروں کیساتھ نرمی سے پیش آؤ تا کہ تمہارے ساتھ بھی لوگ نرمی سے پیش آئیں۔ (قلم:۹)

اپنے کاموں کے انجام دینے کیلئے ''ان شاء اللہ'' کہا کرو۔
(قلم:۱۸)

اپنی نمازوں کو پابندی سے ادا کرو۔
(معارج:۲۳)

اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو اور اسی سے طلب کرو۔
(جن:۱۸)

عیب جوئی، چغل خوری اور دوسروں کے حقوق پر تجاوز، گناہ، گستاخی اور زنا سے دوری اختیار کرو۔
(قلم:۱۱،۱۲،۱۳)

فقراء و مساکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینے کی سزا خدا پر ایمان نہ لانے کے مترادف ہے۔ (حاقۃ:۳۳-۳۴)

اپنے اموال میں فقراء و مساکین کا حصہ قرار دیں۔
(معارج:۲۴-۲۵)

اپنی عفت و پاکدامنی کی حفاظت کریں۔
(معارج:۲۹)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔ (بقرۃ:۱۸۵)

کامیاب زندگی کے قرآنی اصول

پارہ نمبر 30

جو شخص اپنے رب کی بارگاہ میں پیش ہونے کا خوف رکھتا ہے اور نفس کو خواہشات سے روکتا ہے اس کا ٹھکانا یقیناً جنت ہے۔ (نازعات:۴۰-۴۱)

حاسد کے شر سے بچنے کیلئے اللہ کی پناہ مانگو۔ (فلق:۵)

محتاط رہیں ناپ تول میں کمی نہ کریں۔ (مطففین:۱)

وائے ہو ان نمازیوں پر جو اپنی نمازوں سے غفلت کرتے ہیں ریا کاری کرتے ہیں اور زکات نہیں دیتے۔ (ماعون:۴-۵-۶-۷)

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

یتیموں کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آئیں۔ (فجر:۱۷)

محتاط رہو خدا نے ہر نفس پر نگہبان مقرر کر رکھا ہے۔ (طارق:۴)

جو ذرّہ برابر بھی نیکی کرے گا یا ذرّہ برابر بھی برائی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا۔ (زلزال:۷-۸)

جان لو جو مال تم نے جمع کیا ہے وہ تمہاری جاودانگی کا باعث نہیں بن سکتا۔ (ھمزہ:۲-۳)

جن لوگوں نے مومنین اور مومنات کو اذیت دی پھر توبہ نہیں کی ان کے لیے یقیناً جہنم کا عذاب ہے۔ (بروج:۱۰)

جان لو کہ ہر دشواری اور سختی کے ہمراہ آسانی ہے۔ (انشراح:۶)

جان لو کہ فخر فروشی تمہیں غافل کر دے گی۔ (تکاثر:۱)

طعنہ زنی اور عیب جوئی سے بچو۔ (ھمزہ:۱)